السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کتاب حجۃ اللہ بالغہ جلد دوم صفحہ 255 پر لکھا ہے کہ تقلید حرام ہے۔ اور مقلد مشرک ہے۔ مکمل جواب دیں (ایضاً

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اندھی تقلید شخصی تو واقعی مشرک بالنبوت بنا دیتی ہے۔ کیونکہ ایک طرف ملہم من اللہ۔

1۔ امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں۔ اترکوا قولی بخبر الرسول (عقد الجید) رسول خداﷺ کی حدیث کے مقابلہ میں میرے قیاس کو چھوڑ دو۔ اذا صح الحدیث فھو مذہبی (رد المختار۔ شامی) جب صحیح حدیث مل جائے بس وہی میرا مذہب ہے۔ اس سے ثابت ہوا امام موصوف خود اہل حدیث تھے۔ اذا صح الدیث وکان خلاف المذہب عمل بالحدیث ویکون ذلک مذہبہ ولایخرج مقلدہ عن کونہ حنفیا بالعمل بہ (شامی) اگر کوئی صحیح حدیث ہمارے مذہب کے الٹ آجائے تو اس وقت حدیث پر ہی عمل کرنا چاہیے۔ اور یہی اس مقلد کا مذہب ہوگا۔ (یعنی وہ اہل حدیث ہوگا) اور حدیث پر عمل کر لینے سے وہ تقلید اور حنفیت سے وہ باہر نہیں سمجھا جائے گا۔

2۔ صح عن الشافی انہ نہی عن تقلیدہ وغیرہ (عقد الجید ص45) امام شافعیؒ سے صحیح طور پر ثابت ہو چکا ہے۔ کہ انہوں نے اپنی تقلید اور دوسروں کی سب کی تقلید سے منع کیا ہے۔

3۔ امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں۔ لاتقلدفی ولاتقلدن مالکا ولاالاوزاعی ولاالنخعی ولاغیرہم (عقد الجید ص98) میری تقلید مت کرو۔ نہ امام مالک۔ نہ اوزاعی کی۔ نخعی۔ اور نہ کسی اور امام کی ہرگز ہرگز تقلید کرو۔ "

4۔ امام مالکؒ کا ارشاد ہے۔ قال مالک کلامہ مردود علیہ الا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (عقد الجید) حضورﷺ کے کلام کے سوا دیگر تمام قیاس درانے انہی کے سر پھینک دیئے جائیں گے۔ (اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر 7 شمارہ 13)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 11 ص 437-438

محدث فتویٰ